سوال

کیا ننگا ہو کر غسل کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جی ہاں آدمی کے لیے بے لباس اور ننگا ہو کر غسل کرنا جائز ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت ملتا ہے، جیسا کہ ام المؤمنین میمونہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"انہوں نے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹب جس میں آٹے کے اثرات لگے ہوئے تھے سے غسل کیا"

اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے ساتھ بھی غسل فرمایا، جیسا کہ بخاری اور مسلم میں کئی ایک جگہ حدیث موجود ہے

غسل کرتے وقت جسم چھپانے کے وجوب کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بھی صحیح حدیث ثابت نہیں، اگرچہ بعض سلف رحمہ اللہ غسل کرتے وقت پردہ کو ترجیح دیتے لیکن شریعت اسے واجب نہیں کرتی بلکہ صرف اتنا ہی کافی ہے کہ لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہو سامنے ننگا نہ ہو

بعض علماء کرام نے صحیحین کی حدیث سے استدلال کیا ہے کہ بے لباس اور ننگے ہو کر غسل کرنا جائز ہے، جس میں موسی علیہ السلام کا بے لباس اور ننگے ہو کر غسل کرنے کا ذکر ملتا ہے

دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (274) صحیح مسلم حدیث نمبر (339).

امام نووی رحمہ اللہ نے اس حدیث پر باب باندھتے ہوئے کہا ہے :

خلوت میں ننگا اور بے لباس ہو کر غسل کرنے کے جواز کا بیان

اور اسی طرح ایوب علیہ السلام کا بھی ننگے اور بے لباس ہو کر غسل کرنا ثابت ہے، جیسا کہ صحیح بخاری حدیث نمبر (275) میں بیان ہے

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"پچھلے باب میں ہم بیان کر چکے ہیں کہ : خلوت میں ضرورت کے وقت شرمگاہ ننگی کرنا جائز ہے، اور یہ غسل کرنے، اور پیشاب کرنے، اور بیوی سے مباشرت کرنے کی حالت وغیرہ میں ہے، ان سب حالتوں میں خلوت کے اندر رہتے ہوئے ننگا ہونا جائز ہے

لیکن ان سب حالات میں لوگوں کی موجودگی اور ان کے سامنے بے لباس ہونا حرام ہے

علماء کرام کا کہنا ہے :

خلوت میں غسل کرتے وقت چادروغیرہ باندھنا ننگے ہونے سے افضل ہے، اور غسل وغیرہ میں ضرورت کی مدت ننگا اور بے لباس ہونا جائز ہے، اور ضرورت سے زیادہ ننگے رہنا حرام ہے، صحیح یہی ہے

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (32/4).

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

6976